میوزک نوشاد

گانے ۔ کے آصف کا پیش کردہ شکیل

مغل اعظم

मुगले आज़म

اداکاران

دلیپ کمار

مدھو بالا ۔ نگار

پرتھوی راج ۔ اجیت

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

مغلِ اعظم کے گانے

گانا نمبر ۱

شبھ دن آیو راج دلارا
صاحب عالم جگ اُجیارا — شبھ دن
مہابلی نو نندن جودھا کو ہیں تارا — شبھ دن

گانا نمبر ۲

موہے پنگھٹ پہ نند لال چھیڑ گیو رے
موری نازک کلیّا مروڑی گیو رے — موہے پنگھٹ
کنکری موہے ماری گگریا پھوڑ ڈالی
موری ساری انار ی بھگوئے گیو ری — موہے پنگھٹ
نینوں سے جادو کیا جیارا موہ لیا
مورا گھونگھٹا نظریں سے توڑ گیو رے
موہے پنگھٹ —

نمبر ۳ — قوالی

تیری محفل میں قسمت آزما کر ہم بھی دیکھیں گے
گھڑی بھر کو تیرے نزدیک آ کر ہم بھی دیکھیں گے
انارکلی: تیری محفل میں قسمت آزما کر ہم بھی دیکھیں گے
تیرے قدموں پہ سر اپنا جھکا کر ہم بھی دیکھیں گے
بہار: بہاریں آج پیغام محبت لے کے آئی ہیں
بڑی مدت سے اُمیدوں کی کلیاں مسکرائی ہیں
غمِ دل سے ذرا دامن بچا کر ہم بھی دیکھیں گے
گھڑی بھر کو —
انارکلی: اگر دل غم سے خالی ہو تو جینے کا مزہ کیا ہے

نہ ہو خونِ جگر تو اشک پینے کا مزا کیا ہے
محبت میں ذرا آنسو بہا کر ہم بھی دیکھیں گے
تیری محفل میں

بہار:۔ محبت کرنے والوں کا ہے بس اتنا ہی افسانہ
تڑپنا چپکے چپکے آہ بھرنا گھٹ کے مر جانا
کسی دن یہ تماشا مسکرا کے ہم بھی دیکھیں گے
گھڑی بھر تو

انارکلی:۔ محبت ہم نے مانا زندگی برباد کرتی ہے
یہ کیا کم ہے کہ مر جانے پہ دنیا یاد کرتی ہے
کسی کے عشق میں دنیا لُٹا کر ہم بھی دیکھیں گے

گانا نمبر ۴

پریم جوگن بن کے سندری پیا اور چلی
ساجن سے جو نین ملے تو من کی پیاس بجھی
پیا اور چلی

بی منگ سگری رین گزاری نیرن نیر بھی بھیگی
پیا اور چلی

گانا نمبر ۵

محبت کی جھوٹی کہانی پہ روئے
بڑی چوٹ کھائی جوانی پہ روئے، جوانی پہ روئے
نہ سوچا نہ سمجھا نہ دیکھا بھالا
تیری آرزو نے ہمیں مار ڈالا
تیرے پیار کی مہربانی پہ روئے
خبر کیا تھی ہونٹوں کو سینا پڑے گا
جئے تو مگر زندگانی پہ روئے
جوانی پہ روئے

گانا نمبر ۱

انسان کہتی ہے دُنیا میں ایک بار محبت کرتا ہے
اس درد کو لیکر جیتا ہے۔ اس درد کو لیکر مرتا ہے
جب پیار کیا تو ڈرنا کیا۔ جب پیار کیا ـــ
پیار کیا کوئی چوری نہیں کی
چھپ چھپ آہیں بھرنا کیا
جب پیار کیا ـــ
آج کہیں گے دل کا فسانہ
جان بھی لے لے چاہے زمانہ
موت وہی جو دُنیا دیکھے
گھٹ گھٹ کر یوں مرنا کیا
جب پیار کیا ـــ
ہی تمنا دل میں رہے گی۔ شمع اسی محفل میں رہے گی
عشق میں جینا عشق میں مرنا اور ہمیں اب کرنا کیا
جب پیار کیا ـــ
چھپ نہ سکے گا عشق ہمارا چاروں طرف ہے اسکا نظارہ
پردہ نہیں جب کوئی خدا سے بندوں سے پردہ کرنا کیا
جب پیار کیا ـــ

گانا نمبر ۲

میری محفل کیا فریاد ہے
آپ کے ہوتے ہوئے دُنیا میری برباد ہے
بیکس پہ کرم کیجئے سرکار مدینہ
گردش میں ہے تقدیر بھنور میں ہے سفینہ
بیکس پہ کرم ـــ
ہے وقت مدد آیئے بگڑی کو بنا دے

پوشیدہ نہیں آپ سے کچھ دل کے فسانے
بیکسیں پہ کرم —
چھائی ہے مصیبت کی گھٹا اے گیسوؤں والے
لے شد میری ڈوبتی کشتی کو بچالے
طوفان کے آثار ہیں دشوار ہے جینا ۔ بیکسیں پہ —

اگانا ہے

وفا کی راہ میں عاشق کی عید ہوتی ہے
خوشی مناؤ محبت شہید ہوتی ہے
زندہ باد زندہ باد اے محبت زندہ باد
دولت کی زنجیروں سے رہتی ہے آزاد
او اے محبت زندہ باد
مندر میں مسجد میں تو اور تو ہی ہے ایمانوں میں
مرلی کی تانوں میں تو ہے اور تو ہی ہے اذانوں میں
تیرے دم سے ہی دھرم کی دنیا آباد
اے محبت باد
پیار کی آندھی رک نہ سکے گی نفرت کی دیواروں سے
خون محبت ہو نہ سکے گا خنجر سے تلواروں سے
مرجاتے ہیں عاشق رہ جاتی ہے یاد
عشق بغاوت کر بیٹھے تو دنیا کا رخ موڑ دے
آگ لگادے محلوں میں اور تخت شاہی چھوڑ دے
سینہ تانے موت سے کھیلے کچھ نہ کرے فریاد
اے محبت زندہ باد —
تاج حکومت جسکا مذہب اُس کا ہے ایمان کہاں
جسکے دل میں پیار نہیں وہ پتھر ہے انسان کہاں
پیار کے دشمن ہوش میں آ ہو جائے گا بدنام

اے محبت زندہ باد

گانا نمبر ۹

یہ دل کی لگی کم کیا ہو گی
یہ عشق بھلا کم کیا ہو گا
جب رات ہے ایسی متوالی
پھر صبح کا عالم کیا ہو گا
نغموں سے برستی ہے مستی چھلکے ہیں خوشی کے پیمانے
آج ایسی بہاریں آئی ہیں کل جن کے بنیں گے افسانے
اب اس سے زیادہ اور حسین
یہ پیار کا موسم کیا ہو گا
جب رات ہے ایسی متوالی
یہ آج کا رنگ اور یہ محفل
دل بھی ہے یہاں دلدار بھی ہے
آنکھوں میں قیامت کے جلوے
آنکھوں میں تڑپتا پیار بھی ہے
اس رنگ میں کوئی جی لے اگر
مرنے کا اُسے غم کیا ہو گا
حالت ہے عجب دیوانوں کی اب خیر نہیں پروانوں کی
انجام محبت کیا کہیئے لو بڑھنے لگی ارمانوں کی
ایسے میں جو پائل ٹوٹ گئی
پھر اے میرے ہمدم کیا ہو گا — جب رات ہے —

گانا نمبر ۱۰

وہ آئی موت کے پردے سے موت کی آواز
کسی نے توڑ دیا جیسے زندگی کا ساز
خدا نگہبان ہو تمہارا ۔ اکھڑتے دل کا پیام لے لو

تمہاری دُنیا سے جا رہے ہیں اُٹھو ہمارا سلام لے لو
اُٹھے جنازہ جو کل ہمارا
قسم ہے تم کو جو دے نہ کندھا
نہ ہو محبت ہماری رسوا یہ آنسوؤں کا پیام لینا
خدا نگہبان ہو تمہارا۔ دھڑکتے دل کا سلام لے لو

گانا نمبر ۱۱

ہمیں کاش تم سے محبت نہ ہوتی
کہانی ہماری حقیقت نہ ہوتی
نہ دل تم کو دیتے نہ مجبور ہوتے
نہ دُنیا نہ دُنیا کے دستور ہوتے
قیامت سے پہلے قیامت نہ ہوتی
ہمیں کاش تم سے ــــ
کہانی ہماری حقیقت نہ ہوتی
ہم ہی بڑھ گئے عشق میں حد سے آگے
زمانے نے ٹھوکر لگائی تو جاگے
اگر مر بھی جاتے تو حیرت نہ ہوتی
ہمیں کاش تم سے ــــ
کہانی ہماری حقیقت نہ ہوتی
تم ہی بھونک دیتے نشیمن ہمارا
محبت پہ احسان یہ ہوتا تمہارا
زمانے سے کوئی شکایت نہ ہوتی
ہمیں کاش تم سے ــــ
کہانی ہماری حقیقت نہ ہوتی

ختم شد

برادران اسلام کیلئے ایمان کو بڑھانیوالی

مذہبی کتابیں

شہادت کی کتابیں اور جنگنامے

ذکر الشہادتین	-/۱/۱	شہادت نامہ کلاں	-/6/-
مجموعہ شہادت	-/12/-	" " خورد	-/3/-
سیدہ کا لال	2/-/-	مجموعہ مرثیہ اور نوحہ جات	1/-/-
آمنہ کا لال	1/-/-	شہیدان کربلا	1/-/-
فاطمہ کا لال	2/-/-	جنگنامہ حضرت علی	-/12/-
فاطمہ کا چاند	2/-/-	سیدہ کی بیٹی	2/8/-
جنگنامہ حنین محمد حنیف	-/8/-	روایت تبرکن	-/5/-
جنگنامہ نولان	-/6/-	جنگنامہ کربلا	1/-/-
جنگنامہ خیبر	-/6/-	پیام صغرا	-/3/-

میلاد کی کتابیں

میلاد شریف اکبر	1/-/-	مولود بہار ولادت	-/8/-
میلاد شریف گوہر	1/-/-	میلاد بہار سعیدی	-/8/-
میلاد شریف مفیض	-/12/-	زیور ایمان	1/-/-
میلاد شریف نغمہ	-/12/-	میلاد بہار خلد	-/12/-

ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(اتر آباد پریس دہلی)